

اطلاع یں پاپیہ نقادی دہلی میں ماکل ملتی ہے اور شہر بنارس میں بہت سے مکتبی ہے

بِعَوْنِ ذِہْنِ یَعْلَمِ

الحمد للہ کہ درین ایام مہینت القیام کتاب بہت متاب  
مستثنی بہ

# حقی وہابی کی پہچان

از تصانیف عالم باعمل فاضل ہمیشہ جناب مولانا

مولوی محمد شہید الدین احمد صاحب ہمد مولوی

تھیا سوئیک کالجٹ اسکول بنارس

ساکن مسجد چیت گنج شہر بنارس

جے اینڈ سنٹرر پریس چوڑیوالان دہلی

۱۹۱۷ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين. والعاقبة للمتقين. والصلوة والسلام على من لا نبي بعده  
 کی نیکی پر ہر گاروں کے واسطے ہے۔ اے وہ دو سلام اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان  
 آل و اصحاب سب پر ہو۔

بعد حمد و نعت کترین محمد شہید الدین احمد غنی عنہ بناری حنفی نقشبندی جناب مولانا  
**فضل رحمن صاحب** مرحوم و مغفور کا ادنیٰ مرید عرض کرنا جو کہ جب میں سے دیکھا کہ سلاٹوں  
 میں بڑا مناد پڑ رہا ہے۔ لوگ پکے اور پتے حنفی کو وہابی کہتے ہیں۔ ان کی صورت سے فطرت کو  
 ہیں۔ جہاں تک ہو سکتا ہے ان کو اذیت پہنچاتے ہیں۔ حق و باطل پر غور نہیں کرتے۔ کھوٹا کھرا نہیں  
 پرکھتے۔ جن نے کہا تو کان نہ لگایا۔ کان کو نہیں دیکھتے۔ کوئے کے پیچھے دوڑتے ہیں بقول  
 شتم کو ہم کرم بگھے جفا کو ہم وفا بگھے۔ پڑیں پتھر سمجھ پر ایسے ہم بگھے تو کیا بگھے  
 اب میں حنفی وہابی کی پہچان تفصیل... لکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو سمجھ دے تاکہ  
 راہ راست اختیار کریں۔ گمراہی سے بچیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے۔ ان میں سے  
 ایک فرقہ جنتی اور بہتر فرقے جہنمی ہوں گے۔ غالب  
 بہتر دو دو طریق مسند کے عدد سے ہیں اپنا ہے وہ طریق کہ باہر حد سے ہیں  
 طرہ ہے کہ ہر فرقہ اپنے تئیں جنتی۔ دوسروں کو جہنمی سمجھتا ہے۔ اسی سے آپس میں لڑا کرتے  
 ہیں۔ دین اور دنیا دونوں کھوتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی فرقے کی  
 پہچان بتادی ہے کہ جہنم میں اور میرے اصحاب ہیں۔  
 پس جس کا عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کے قول و فعل کے موافق ہے



وہ جی ہے چنانچہ جناب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے جتنے قول و فعل ہیں اکثر قرآن شریف اور  
حدیث شریف کے موافق ہیں۔ ایمان اگر کوئی مستند امام صاحب نے اجتہاد سے فرمایا تو اُس کے بارے  
میں حدیث فرمادیا اُنکو اَقْبَلُ لِحُجَّتِہِ الْاَسْوَلُ ترجمہ جو سب سے زیادہ درست اور شاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے خلاف پڑ چھوڑ دو۔ ایسے سچے امام کے مدد سے جانیے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو عمل قرآن شریف اور  
عمل حدیث شریف اور مستند اجتہادی سب پر ضرور اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ **مثنوی**

حق اس طرح کے ہیں ہم لوگ ہم کو اقدوں کا سا نہیں ہے روگ  
پانے میں جب کلام خیر انام پھر نہیں مانتے کسی کا کلام

امام صاحب نے اُنکو اقوالی بخبر رسول اس وجہ سے فرمایا کہ اُس وقت حدیثیں کیا جاتیں  
ایک جگہ جمع نہ تھیں۔ ائمہ حدیث ایک ایک حدیث سیکڑوں کوں جا جا کر راوی سے لائے۔ اُن کی  
جھانکشی کی بدولت آج ہم کو ہزاروں حدیثیں ایک جگہ ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن سب جات حدیث کو اجر عظیم  
عطا فرمائے۔ آمین **فرد**

کیا تجھے کہوں حدیث کیا ہے ڈروا نہ درج مصطفیٰ ہے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو نے کے رہنے والے امام شافعی، امام مالک، امام احمد حنبل  
رحمہم اللہ سے پہلے امام ہوئے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے بہت ڈرتے تھے۔ بڑے عابد، زاہد، اور عارف  
بالہد تھے۔ آپ کی ریاضت، خلوت، مجاہدہ، مشاہدہ، خارج از بیان ہے۔ فرماتے تھے مجھکو شرم آتی ہے  
جب کوئی میرا وصف حد سے زیادہ بیان کرتا ہو۔ آپ کا بڑا پس و پیش بڑھا تھا کہ یزید بن میسرہ آپ کو  
بیت المال سوچتا تھا۔ آپ نے انکار کیا۔ اُس نے بینل کوڑے پٹوائے۔ آپ نے مار کھالی مگر  
بیت المال کا عہدہ قبول نہ فرمایا۔ جزا ہم اللہ۔ بغداد کے خلیفہ نے آپ کو قاضی کا عہدہ دینا چاہا  
آپ نے اس خوف سے قبول نہ فرمایا کہ اگر کوئی فیصلہ بھوکے سے غلط ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کو کیا  
جواب دوں گا۔ آپ کم سخن و اتم الشکر تھے۔

وہاب اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ اس نام کا نہ کوئی عامی نہ عالم نہ امام گذرا۔ البتہ ایک شخص محمد  
نام عبد الوہاب کا شاعر میں شہر بخدا رہنے والا امام احمد حنبل رضی اللہ عنہ کا مقلد تھا۔ اُس نے  
سنہ ۲۸۰ھ ہجری میں ائمہ مفسرہ کے مصلوں پر اعتراض کیا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے



نہ کہنے میں جب سطلے تھا جو آب شامی سنی کہلا آج وہی رہتا ہے۔ اس پر بڑی جنگ ہوئی ہے۔  
لوگ قتل ہوئے۔ تب مدینہ منورہ گیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر گنبد  
احقر اٹھن کیا۔ اور سجدہ جو یہ احترام کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کچی تھی اسکی  
خاک پر آپ کے قدم مبارک اور سجدے پر سے اُس کے تھا بے میں سنگ سر کی کیا حقیقت ہے  
سابقہ دستور بنا دو۔ اس پر جنگ ہوئی۔ جانشین کے بیت آدمی مارے گئے۔ محمد ابن عبدالوہاب بخد باگ گیا  
وہیں سے بارہ سوچھ بھری میں مر گیا۔ دنیا بھر میں اُس کا کوئی تقلید نہیں ہے۔

**ہندوستان** میں بہت بڑا اگر وہ مشرکوں اور بدعتیوں کا ہے۔ جو شرک اور بدعت کے  
کاموں کے سوا غناز نہیں پڑھتے۔ روزہ نہیں رکھتے۔ خراب تازیانیوں وغیرہ نشہ پیا کرتے ہیں۔ غرض  
جتنے کام امام صاحب نے منع فرمائیں ہی کرتے ہیں۔ جو کوئی ان کو منع کرتا ہے اُس سے لڑتے ہیں وہی  
کپے و ہابی ہیں۔ عجب نہیں کہ شیعہ، بنی جری، قادیانی، ملاک، پشتر فرتے انہیں کے اندر ہوں۔

(۱) حنفی وہ ہے جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قول و فعل کے موافق کام کرے۔ آپ نے جس کام کو کیا  
یا جس کام کے کرنے کا حکم دیا ہو منور کرے۔ اور جس کام کو منع فرمایا ہو ہرگز نہ کرے۔ یہی حنفی سنی اور  
سنت جامعہ ہیں۔ ایسے حنفی کو اگر کوئی دہابی کہے تو وہ خود دہابی ہے۔

(۱) دہابی وہ ہے جو امام صاحب کے قول و فعل پر نہ چلے۔ بلکہ جہول میں آوے وہی کرے۔ اور اپنے  
تین حنفی کہے۔ ایسے حنفی سے امام صاحب سخت بیزار ہیں۔

(۲) حنفی وہ ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کو معبود حقیقی جانے۔ اُس کے سوا کسی کو نہ پوجے۔ چھوٹے بڑے  
جو کام ہوں سب میں اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔ سب کے  
کاموں کو دیکھتا ہے۔ اُس سے کسی کا کوئی کام چھپا نہیں ہے۔ سب کے دل کی باتیں جانتا ہے۔ سات  
طبق زمین کے اندر اور اندھیرے میں جو چونیٹی ہوا سکو بھی دیکھتا ہے۔ سب کی مرادیں جانتا۔ سنتا۔  
اور پوری کرتا ہے۔

(۳) دہابی وہ ہے جو مصیبت کے وقت پیروں، شبیدوں، اور بزرگوں کی چھی یا جھوٹی قبروں سے  
مدد چاہے۔ حاجتیں مانگے۔ اور یقین رکھے کہ وہ بزرگ اور شہید میری مرادیں، سُنتے۔ جانتے۔ اور پوری  
کرتے ہیں۔ لاکھ روزگار، تندرستی، وہی دیتے ہیں۔ چنانچہ بنارس میں شاہ طیب قدس سرہ قطب بنا گیا



کے مزار پر بیرون عربیاں ہی ہونگی ہوئی ہیں۔

(۳۴) حنفی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف خدا سے کم اہمیتی حضرت آدم علیہ السلام سے جو  
جیسے علیہ السلام تک جتنے پیغمبر ہوئے سب بڑھکر جانے۔ بقول مولانا عبدالعزیز صاحب مرحوم محدث  
دہلوی یقین رکھے۔ بعد از خدا بزرگ توئی قبۃ منقصر اور اللہ تعالیٰ کا شکر یوں ادا کرے  
یاد تو کرے رسول تو کریم + صد شکر کہ ہستم بیان دو کریم

اور یقین رکھے کہ کوئی آدمی کتنی ہی عبادت کرے پیغمبر کے رتبہ تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔  
(۳۵) وہابی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ سے بڑھکر جانے۔ اُنہی جتنے جہا  
یا اللہ کہنا چاہیے وہاں یا رسول اللہ کہے جو شیخ کوئے اُسکو بڑا جانے۔  
(۳۶) حنفی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لیتے ہی یا سنتے ہی درود شریف ضرور  
پڑھے۔

(۳۷) وہابی۔ وہ ہے جو آپ کا اسم مبارک شکر و درود شریف تو نہ پڑھے۔ مگر اذان میں اَشْهَدُ اَنْ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ سنتے ہی اپنی انگلیاں چومنے لگے۔ و اگر درود شریف کے بدلے انگلیاں  
چومنی ضروری جانتے ہیں تو ہر وقت جب آپ کا اسم گرامی لیں یا سنیں اپنی انگلیاں چوما کر میں غلہ  
اذان ہی کے وقت کیوں چومتے ہیں اور موزن کیوں نہیں چومتا۔

(۵) حنفی وہ ہے جو یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے اس کے سوا کسی کا غیب کا علم نہیں ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہی غیب کی باتیں معلوم تھیں اور معلوم ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے  
آپ کو فرشتوں کے ذریعہ بتا دیں۔ یا آپ کے دل میں ڈال دیں۔ اللہ تعالیٰ کے بے بتائے آپ  
غیب کی بات نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ قیامت کس روز آوے گی۔ اس لیے  
آپ حضرت جبریل علیہ السلام کو نہیں بتا سکے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر منافقتوں نے ہمت  
لگا لی تھی۔ اُن کی پاک مٹی کی قبر جب اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں دی تب آپ کو معلوم ہوئی جب تک  
اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر نہیں دی تھی تب تک آپ کو برا غم تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیب کا ثبوت قرآن و حدیث اور فقہ سے مدلل ثابت ہے۔ ان کے سوا  
اس جہا بت نامہ سے بھی ظاہر ہے جو سال گزشتہ میں شیخ ابو فادیم روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے



یا کہ خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے فرشتہ کے  
 درجہ سے فہر دی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کا حال دیکھو کہ ایک ہفتہ کے اندر نوے لاکھ آدمی  
 مرے۔ ان میں ستر ہزار ایمان دار باقی کا خر مرے۔ کیونکہ انہوں نے نماز بالکل ترک کر دی۔ زکوٰۃ نہیں دینے  
 پوری۔ چغلی۔ زنا۔ جھوٹی گواہی۔ سود و غوری۔ دوسروں کا مال غصب کرنا۔ روزے نہ رکھنا۔ مساکین کو  
 خیرات نہ دینا۔ امر و نہی سے سرتابی کرنی۔ دنیا کی محبت آخرت سے زیادہ کرنی اختیار کی ہے۔ اس لیے  
 پہلی آیتوں کی طرح ان کی صورتیں بدلتی ضروری سمجھی جاتی ہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 التوا سے عذاب کی ہولت مانگی۔

اگر آپ عالم الغیب ہوتے تو اس ہایت نامہ میں یوں فرماتے کہ ہم اُمت کا حال خود دیکھتے یا  
 جانتے ہیں۔ فرشتہ کے درجہ سے خبر پانا نہ فرماتے۔

(۵) وہابی وہ ہے جو یہ یقین کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے  
 غیب کی باتیں معلوم تھیں۔ آپ قیامت کا دن جانتے تھے مگر نہیں بتایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی  
 پاک اسنی اللہ تعالیٰ کے بتانے سے پہلے جانتے تھے۔ بنی صاجہ کا درجہ بڑھانے کی غرض سے چپ تھے۔

حق تو یہ ہے کہ جو سلطان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے برابر غیب داں جانتے  
 وہ اس عیسائی کی مانند ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا جانے۔ اور اس شیعہ کے مانند جو  
 جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ اول مانے۔ حالانکہ جن کا جو درجہ ہے اُن کو اسی درجہ کے مطابق  
 کہنے میں محبت۔ سچائی۔ اور ایمان کی سلامتی ہے۔

اس بعد وہ صدی قرب قیامت کے زمانہ میں بعض ایسے مولوی ہیں جو قرآن مجید اور حدیث  
 شریف کے خلاف کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ غیب داں نہیں ہے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 عالم الغیب ہیں۔ انہوں نے صدافسوس جب مولویوں کی یہ سمجھ ہے تب بے پڑے پچاروں کا خدا ہی  
 حاکم ہے۔

(۶) خفی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو حاضر ناظر اور پکارنے والا نہ جانے۔ اُٹھتے بیٹھتے  
 یا اُٹھنے کے۔ جو کام کرے بسم اللہ کہہ کر شروع کرے۔

(۷) وہابی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فریادس اور حاضر ناظر جانے اُٹھتے بیٹھتے یا رسول



کے لیے پیر یا استاد کو ہر کام شروع کرے۔ جیسے شیعہ ہر کام میں باطنی دیکھارتے ہیں۔  
 (۷) حنفی وہ ہے جو سب بزرگوں و بزرگوں کو اچھا جانے ان کے کشف و کرامات کا قائل ہو مگر ان کو  
 غیب و احوال نہ جانے یقین رکھے کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو معلوم ہوتا ہے وہی بتاتے  
 ہیں۔ میں نے سنا تھا کہ مولانا فضل رحمن صاحب مرحوم کی خدمت میں جو جانا ہی اس سے گھر کر  
 باتیں کرتے ہیں۔ میں اپنے گھر سے یہ کہہ چلا کہ اگر مجھ سے گھر کر کے فرماؤ نیلے تو میں وہیں آؤنگا  
 مرید ہوں گا۔ لیکن جب ان کی خدمت میں پہنچا نہایت شفقت سے فرمایا کہ مریوں میں کیوں تکلیف کی۔ میں نے  
 عرض کیا۔ جسکو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ مریوں کی تسخیر کی وجہ سے فرصت تھی حاضر ہوا۔ جب تک  
 ان کی خدمت میں حاضر نہایت محبت سے باتیں کرتے رہے۔ یقیناً میرا کہنا آپ کو کشف سے معلوم  
 ہوا ہوگا۔ کرامت و دیگر جناب حاجی مولوی امداد اللہ صاحب مرحوم صاحب کی خدمت میں ایک  
 شخص گھر سے یہ کہہ آیا کہ میں کوئی کرامت دیکھوں گا تب مرید ہوں گا۔ جب خدمت میں پہنچا حاجی صاحب  
 مرحوم نے اس سے پوچھا کیوں بھائی کرامت کوئی بھانجی کا سوانگ ہو۔ وہ قائل ہو کر فوراً مرید ہو گیا  
 تنبیہ۔ بے نازی سے اگر کوئی بات ایسی ظاہر ہو اسکو کرامت نہ جانیں۔

## اقسام کرامت تین ہیں

- (۱) معجزہ وہ ہے جو پیغمبروں سے ظاہر ہو۔ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ انگشت سے  
 چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔
- (۲) کرامت وہ ہے جو اسلامی بزرگوں سے ظاہر ہو جیسے مولانا فضل رحمن صاحب اور حاجی  
 امداد اللہ صاحب کی کرامتیں اوپر بیان ہوئیں۔
- (۳) استدراج وہ ہے جو غیر اسلاموں سے ظاہر ہو۔
- (۴) وہابی وہ ہے جو ان بزرگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرح غیب و احوال جاننے والی قبروں سے حاجتیں  
 مانگے۔ جب اللہ تعالیٰ ان کی حاجتیں پوری کر دے تب یہ سمجھے کہ فلانی قبر سے میری حاجتیں پوری ہوئیں۔
- (۵) حنفی وہ ہے جو نماز کسی وقت کی قصد ترک نہ کرے۔ اگر مجبوراً وقت پر نہ پڑھ سکے تو قصداً پڑھ لے  
 بلکہ پنج وقت کے سوا اگر فرصت ہو تہجد۔ اشراق۔ چاشت۔ آواہن۔ اور رمضان شریف میں تراویح ضرور پڑھے



۸. وہابی وہ ایک نہ کبھی پڑھے کبھی نہ پڑھے ہاجر بھرنہ پڑھے مگر یقین رکھتے کہ مرے ہی جنت  
لجھا رہے کی۔

(۹) حنفی وہ ہے جو قبرستان میں اکثر جاسے۔ تمام اہل قبور کو یوں سلام کرے **وَالسَّلَامُ عَلَیْكُمْ**  
**یَا أَهْلَ الْقُبُورِ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرِ** سورہ بقرہ ۲۵۴ **الذی یا الحمد اور چاروں قتل۔ اور**  
درویش شریف اور کھڑے طبیب پڑھ کر سب مردوں کی روح کو اس کا ثواب بخشے۔ اپنی موت یا دگر کے گناہوں  
توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی اور سب اہل قبور کی بخشش چاہے۔ مردوں سے کچھ نہ مانگے۔ اور خیال

کرے کہ ایک روز جھکو بھی قبر میں سونا ہوگا۔ رباعی

آخر شش حد میں جبکہ سونا ہوگا + جز خاک نہ ٹھیکہ نہ بچھونا ہوگا

آہ اس تنہائی میں کون ہو گیا نہیں ہم ہونگے اور اس قبر کا کونا ہوگا

مگر عورتیں قبرستان میں ہرگز نہ جائیں۔ گھر بیٹھے جس مردے کی بخشش چاہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

(۱۰) وہابی وہ ہے جو قبرستان میں سیلا تا شا کرے۔ باب بجواتے۔ رنڈی بچواتے۔ قبروں کا سجدہ

اور طواف کرے۔ یا گھڑوں میں پانی بھر کر سر پر رکھے۔ اور قبروں کے گرد پھیرے **أَنْ تَكْثُرُوا** کا نام لگا کر

شریف رکھے۔ اس کے پانی کو آب زمزم سے بڑھ کر سمجھے۔ لغوہ باللہ معلوم ہوگا حشر میں پینا اس کے بگا

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو سیدھی راہ چلا دے۔ اور جہنم کے عذاب سے بچائے۔ آمین

(۱۱) حنفی وہ ہے جو مولود شریف کا بیان ضرور سناے اور سنے۔ اسکو عین ایمان جانے جب تک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا رہے چپکا سنے۔ اور درود شریف برابر پڑھتا رہے۔ مگر اہم صحابہ

کی طرح قرآن شریف اور حدیث شریف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا اور ولادت کے چمے

حالات بطور حفظ بیان کرے۔ جھوٹی جھوٹی من گھڑت باتیں نہ بیان کرے۔ جیسے غلام امام شہید مرحوم

نے لکھا ہے کہ سب صحابہ پیر و پاسے کے پیر پر گر پڑے اور کہا اسے چرواہے تھکو ہمارے چرواہے

کی بھی کچھ خبر ہے۔ اسنے کہا میں نہیں جانتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ چرواہا کا فریقا۔ کیونکہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پہچانتا تھا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی یہ شان نہیں تھی کہ کا فر چرواہے کے پیر پر سر رکھ دیتے۔

صحابہ کرام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(۱۲) وہابی وہ ہے جو درود شریف میں جھوٹی جھوٹی باتیں بیان کرے۔ سچی روایتوں سے



لطف ہوا ہے۔ خوش نہ ہو شریک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں بت اور کہیں قسم کہے۔ نفوذ بالہ اور ج  
 یعنی جہتی حسدنی روایوں کی نقل میں شریک نہ ہو اسکو ہندو سے بدتر جانے کی صورت نفرت کرے۔  
 (۱۱) حنفی وہ ہے جو ذکر ولادت شریف کی قیامت نہ کرے کیونکہ امام صاحب نے کبھی قیام کیا نہ قیام  
 کرنے کا حکم دیا۔ اسیوجہ سے ہندوستان کے علماء نے وہی جناب شاہ ولی اللہ صاحب شاہ عبدالحق صاحب  
 شاہ عبدالغفر صاحب وغیرہمذہب غورنے جسے بڑھکا آج تک کوئی حنفی عالم نہیں ہوا۔ کبھی نہ قیام کیا نہ قیام کر ٹیکا حکم دیا۔  
 (۱۲) وہابی وہ ہے جو ذکر ولادت شریف پر ضرر قیام کرے اور قیام نہ کرنے والے حنفی کو ہندو سے بدتر  
 جانے جہاں تک بس چلے اذیت پہنچائے۔

(۱۳) حنفی وہ ہے جو سورہ آتھ کے آخر میں آمین ضرور کہے مگر امام ابوحنیفہ نے آمین آہستہ کہنے کا حکم دیا  
 اور ان کے شاگرد امام محمد نے فرمایا اتنی آواز سے کہے کہ پاس والا سُن لے۔ باقی تین اماموں، شافعی، مالکی،  
 حنبلی نے زور سے آمین کہنے کا حکم دیا۔ غرض آمین کہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے۔ اسکو بڑا  
 نہ جانے۔ زور سے کہنے والے کو مسجد سے نہ نکالے۔ مگر معتقلہ میں گنج چار مصلے ہیں۔ اور مدینہ منورہ میں دو  
 مصلے ہیں۔ لیکن جس مصلے پر جو چاہتا ہو مل جلکر پڑھتا ہو۔ کوئی کسی سے لڑتا جھگڑتا نہیں۔ اسیوجہ سے  
 میں گزرتین آہستہ کہتا ہوں لیکن زور سے آمین کہنے والے کو نہ بڑا کہتا ہوں نہ کھدیتا ہوں۔ بلکہ آمین  
 زور سے کہنے والے کے پیچھے پڑھ لیتا ہوں۔ میری نماز ایسی مضبوط ہو کہ آمین کی آواز سے نہیں ٹوٹتی  
 البتہ! جوں کی آواز سے اقل ہو جاتی ہو۔ کیونکہ امام صاحب نے مزامیر کو حرام فرمایا ہے۔

(۱۴) وہابی وہ ہے جو آمین نہ آہستہ کہے نہ زور سے۔ لیکن زور سے آمین کہنے والے کو مسجد سے  
 نکال دے۔ یا آمین شکر حمد و بھال جائے۔ حالانکہ جب نماز پڑھنے میں برات کا باجہ بیجے تب ان کی  
 نماز نہ جائے۔ مگر فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے سب نمازیوں کی نماز جاتی رہے۔  
 میں عقل و دانش بیابا گر لیت، بے نیواصاف کر و کہ آمین اگر نفوذ بالہ کوئی بڑی بات ہوتی تو اسی کی نماز جاتی  
 ہو کہتا۔ یہی کیسے جاتی ہے اب کھلی آکھوں اصلاح نہیں پڑتا ہی سوچو۔ جبکہ مند جاوے گی آنکھیں تب پڑیگا سیکو بوجھ  
 (۱۵) حنفی وہ ہے جو شادی بیاہ و ختنہ اور بسم اللہ وغیرہ کسی خوشی میں باجے نہ بجاوے۔ باجے گا ہے  
 سے برات نہ نکالے۔ کیونکہ امام صاحب نے مزامیر کو بہت منع فرمایا ہو۔

(۱۶) وہابی وہ ہے جو باجے گا ہے سے ضرور برات نکالے۔ میرا نہیں۔ رتھیاں ضرور گواہے پخواہے۔ جو شرعی



ہے باجے نکلے اسکو جنازہ کہے۔ طرہ یہ کہ تغزیہ جسکو غم کہتے ہیں برات کی طرح ابا جے گا ہے سے نکالے۔  
و حقیقت کا دعویٰ کرے۔ غرض امام صاحب جو کام مت فراموش اسکو ضرور کرے۔ اور یقین رکھے کہ مرتے ہی جنت ملے گی۔  
(۱۴) حنفی وہ ہے جو تغزیہ نہ بنا سکے۔ نہ بنوائے۔ نہ اسکو سجدہ کرے۔ نہ اسپر شربت میدہ چڑھائے۔ نہ  
اسکے بنانے کا چندہ دے۔ نہ اس کا میلہ لکھنے جائے۔

(۱۴) وہابی وہ ہے جو بابتس یا کاٹھ یا رانگے وغیرہ کا تغزیہ نہ بنا سکے۔ نہ بنوائے۔ اسکو سجدہ کرے۔ اس پر  
شریت میدہ چڑھائے۔ رات بھر پوچھے۔ جبکہ اسکی برات نکالے۔ اسکی برات کو اچھی۔ اونٹ۔ گھوڑے سے  
سجکر یا بچوں باجے بجواتے ہوئے مدفن کی طرف بجاے۔ کم قیمت تغزیہ گاڑ کر اسکولات سے روندے۔  
میت قیمت تغزیہ کے پھول وغیرہ گاڑ دے۔ تغزیہ گھر پہ واپس لاتے۔

میں تغزیہ داروں کی پوچھتا ہوں کہ تغزیہ در حقیقت کیا چیز ہے یعنی جنازہ ہی یا روضہ۔ اگر جنازہ ہو تو اس پر  
گنبد وغیرہ کیسا ہو۔ اور اس کے اندر دو قبریں کیسی ہیں۔ اور اگر روضہ ہے تو پھر اسکو کیوں دفن کرتے ہیں۔ اور اگر  
جنازہ یا روضہ ہو تو اسکی برات دھوم دھام سے کیوں نکالتے ہیں۔ اگر یہ باجہا متی ہو تو بتائیں ایسی برات اپنے کسی  
پیارے عزیز کے جنازہ میں بھی نکالی ہو یا اس طرح باجے بجواتے ہیں۔ سچ تو یہ ہو کہ یہ یزیدیوں کا کام ہو۔ وہ جناب  
امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک نہیں۔ کہ کوئی خونی۔ خونخوار اہل فتنہ بجواتے ہوئے یزید کے پاس لے گئے  
سینوں کو چاہتے کہ یزیدیوں کا کام نہ کریں۔

تغزیہ داروں کا مرشد ہے یزید      کام اس کا کرو یا اب ہر مزید  
نام میں اس کے ذاب شرمائے      کھائے جس کا اسی کا گائے  
شیطان نے ایسا پر وہ عقلت ڈال رکھا ہو کہ آدمی بے کاسوں کو اچھا سمجھتا ہو۔ روپے خرچ کر کے گناہ مول لینا  
شعوی۔ ہے شیطان دشمن اولاد آدم  
سکھاتا ہے وہی راوچہم      کسی کو بت پرستی ہے سکھاتا  
کسی کو بے وہ قبروں پر جھکاتا  
غرض اللہ سے دونوں کو روکا      بھولا کر راہ جا خندق میں جھونکا

(۱۵) حنفی وہ ہے جو قبر میدہ کی نوٹیں تاج کو عرق نہ جانے۔ کیونکہ اس روز حاجی لوگ میدان عرفات میں ہر  
وقت سے غروب آفتاب تک غلبہ سنتے اور ذکر اللہ کرتے ہیں۔ ثواب حج پاتے ہیں۔

(۱۵) وہابی وہ ہے جو شب برات کی تیر ہو میں تاج کا نام عرق نہ رکھے۔ اس روز اچھوتا معلوم ہوتا ہے۔ کوہ



ہر دن میں ساتے لکڑ کوئی سو دن پڑے تب کسی کو کھلا دے۔ اور یقین کرے کہ آج اس سال کے مردے کو اگلے  
 روز کو مردوں میں ملا دیا جیسا ہندو تہ سوندھن کے دن اپنے اعتقاد میں نئے مرد کو اپنے مردوں کے ملا دیتے ہیں۔  
 (۱۶) حنفی وہ ہے جو شہادت کی چودھویں کو سو بیچ ڈوبے سے صبح تک جو ہو سکے خیرات کرے  
 نفلیں پڑھے۔ *بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَلْعَفْوُ فَاَعْفُ عَمَّا جَعَلَهُ بِكَ پُتے* خیرستان میں جا کر  
 مردوں کے بے بخشش کی دعا کرے۔ اسکی صبح کو روز رکھے۔

(۱۷) وہابی وہ ہے جو شہادت کی رات کو اچھوتا حلوا پکائے۔ زمین لپ کر کورے برتن میں رکھ کر  
 نام بنام مردوں کا فاتحہ کرے۔ حمد حلوا آپس میں کھالیں۔ فقیر محتاج کو روکھی روٹی یا چانول کا حلوا تھوڑا سا  
 دیدے۔ اور آتش بازیوں خوب چھوڑے۔

شہادت میں حلوا پکانے والے درحقیقت ہندوں کے پترکیش کی تقلید کرتے ہیں۔ ان حقیقت کا  
 جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور یہ قصہ مشہور کرتے ہیں کہ جب خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ عاشق  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دانت شہید  
 ہوئیگی خبر سنا کہ سب دانت توڑ ڈالے تب ان کے لئے آسمان سے گاڑی بھر حلوا اُترا۔ حالانکہ جنگ  
 احد ماہ عید سنہ تین ہجری میں ہوئی۔ عید کے دس بیسے کے بعد شہادت آتی ہے۔ بقول ان کے  
 دس بیسے کے بعد حلوا اُترا۔ بوجہ مثل مدے گشتا لولے سزا اس جھوٹا کی کچھ حد ہے۔ جھوٹے اللہ  
 سے ڈریں۔ ہر روز قیامت کیا جواب دیں گے۔ خواجہ کو دنیا میں جہناں تک حلوا بھی نہیں اُترا۔ لکڑا نشاء اللہ  
 عتیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باعث جنت میں ہر طرح کی نعمتیں ملنیگی۔

(۱۸) حنفی وہ ہے جو عشرہ بقیہ یعنی حضرت ابو بکر۔ حضرت عمر۔ حضرت عثمان۔ حضرت علی۔ حضرت طلحہ  
 حضرت زبیر۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف۔ حضرت سعد بن ابی وقاص۔ حضرت سعد بن زید۔ حضرت  
 ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم کو قطعی جنتی کا یقین رکھے۔ کیونکہ ان کے جنتی ہونے کی خبر رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ ان کے سوا کسی صحابی اور بزرگ کو بے سند قطعی جنتی نہ کہے۔

(۱۹) وہابی وہ ہے جو اپنے مریدوں کو قطعی جنتی کہے۔ گو وہ مرید نماز روزے کا پابند نہ ہو۔ بلکہ شراب  
 ماری وغیرہ پینا ہو۔ یا سود اور رشوت کی کمالی اخذ بھی کھاتا ہو۔ اور پیر جی کو بھی کھلاتا ہو۔

(۲۰) حنفی وہ ہے جو مردے کو ثواب پہنچانے کے واسطے جس روز چاہے کھانا یا میٹھا فی جھوکے

شہادت

۱۶

ات اندر سالان

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے

میں جو کچھ لکھا ہے

وہ سب سچا ہے



رہتا ہوں کو کھلاوے۔ اور قرآن شریف اور کلمہ طیبہ۔ درود شریف وغیرہ پڑھ کر دعا کرے کہ  
یا اللہ اس کھانے اور پینے کا ثواب فلاں مرد کو ہو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کا بدلہ مناجیح نہیں کرتا۔

(۱۸) وہابی وہ ہے جو ہندؤں کی طرح۔ چالیسواں۔ چہ ماہی۔ ہر سی کے نام سے کھانا پینے  
برادری میں تقسیم کرے۔ اور کھائے۔ محتاج غریب کو روکھا سو کھا کھلائے یا کھدیرو۔ مرد کو باہق بدنام کرے۔  
(۱۹) حنفی وہ ہے جو نشے کی کوئی چیز پئے نہ کھائے۔ نہ لاکو نکو قسہ کیوقت بھاگ کی شھانی کھلائے  
(۱۹) وہابی وہ ہے جو نشے کی چیز شراب۔ ہارڈی افیون۔ بھانگ۔ گانجہ جس۔ سینہ می میں سے  
جو چاہے بے دھڑک پئے کھائے۔ اور حقین رکھے کہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا۔

(۲۰) حنفی وہ ہے جو زنا کاری نہ کرے۔ بلکہ عورت نامحرم کی طرف نہ دیکھے۔ اگر نگاہ پڑ جائے فوراً  
ہٹائے بقول حسن سے گھر میں جب جائے تو۔ کہ نیچی نگاہ + نیک بختوں کی یہی ہے رسم و راہ  
(۲۰) وہابی وہ ہے جو۔ ناکر گناہ اور عیب نہ جانے۔ علانیہ رنڈی کو زنا خواہ ناچنے کے واسطے  
نہ کر رکھے۔ جو رو کو چھوڑ کر رنڈی کے یہاں پڑا رہے۔ پوڑھا ہو جائے زنا سے تو یہ نہ کرے۔ آخر  
رنڈی کی گود میں پڑا پڑا رہ جائے۔

(۲۱) حنفی وہ ہے جو کسی بات کا وعدہ کرنا چاہے تو پہلے خوب سوچ لے۔ اگر پورا کر سکے تو وعدہ کرے  
ورنہ عفات اٹھا کر کرے۔

(۲۱) وہابی وہ ہے جو وعدے پر وعدے کیا کرے۔ پورا کرنے کی فکر نہ رکھے۔ وعدہ خلائی کی  
پروا نہ کرے۔

(۲۲) حنفی وہ ہے جو خرید و فروخت میں ٹھیک تول ناپ کر دے۔ ٹھیک تول ناپ کر لے۔ گھلو  
نہ نہ لے۔ گھلو کو سود جانے۔

(۲۳) وہابی وہ ہے جو بیچنے میں کم تولے ناپے۔ یا ڈنڈی مار دے۔ اور خریدنے میں سیر کی جگہ سونا  
بکندے۔ بے گھلو اسودانہ لے۔

(۲۴) حنفی وہ ہے جو ہر نصاب ہو کر وقت پر سحری کو زکوٰۃ دے۔ برکت حاصل کرے کیونکہ زکوٰۃ دینے  
سے مال بڑھتا ہے۔ خیرات و زکوٰۃ دینے سے ایک کے بدلے دس بلکہ سات سو تک ملتا ہے بقول  
سیدی نہ زکوٰۃ مال بڑھ کن کہ فضلہ را + چوبانہاں بیشتر + انگور +



خدا کی راہ میں دینا ہے گھر کا بھر لینا۔ اور ہر دیکر اودھ داخل خزانہ ہوا  
(۲۳) وہابی وہی جو کتنا ہی مال رکھے خیرات اور زکوٰۃ کچھ نہ دے۔ قاریں کی طرح زکوٰۃ دینے کو نقص  
کہے۔ مرنے والے دنیا میں چھوڑ جائے۔ اسکا بارگاہ سر پر لیجا گئے۔

(۲۴) خفی وہی جو غنہ ور ہوتے ایک حج بیت اللہ کو جائے۔ کعبہ شریف کا طواف کرے اور حجر اسود کو بوسہ کرے  
حرم شریف میں نماز پڑھے۔ اور یقین رکھے کہ حرم شریف میں نماز پڑھنے سے ایک رکعت پر لاکھ رکعت کا ثواب  
ملا جو وہاں جن کاموں کے کر نیکا حکم ہو سب کرے۔ اور جو کام کرنے منع ہیں ہر کرے۔ سفر حج میں جس قدر ہو سکے  
خیرات کرے ایک چار لاکھ پائیگا جن مقاموں پر مقبول ہوتی ہیں وہاں اللہ تعالیٰ سے جو مراد چاہے مانگے۔  
گناہوں سے دور کر تو بہ کرے۔

(۲۵) وہابی وہی جو کتنا ہی بڑا مالدار ہو حج کو نہ جائے اس لئے کہ مال خیر ہو جائیگا۔ یا بدولت لینگے۔ یا سمندر میں ڈوب جائیگا  
یہ نہ سوچے کہ ایک روز سب مال و دولت چھوڑ کر مر جائیگا۔ حج نہ کر نیکا گناہ سر پر لیجا لیگا۔

(۲۵) خفی وہی جو مدینہ منورہ میں حج سے پہلے یا نیچے ناممکن ضرور جائے مسجد نبوی میں نمازیں پڑھے۔ اور  
یقین رکھے کہ ایک رکعت کا ثواب پچاس ہزار رکعت کے برابر ہو آپ کے روضہ اطہر کی جالی سے الگ کھڑا ہو کر آپ پر  
سلام و درود شریف داد پڑھے۔ اور یقین رکھے کہ آپ اپنے دربار شریف میں زندہ تشریف رکھتے ہیں۔ ہمارا سلام و  
درود شریف خود سنتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ ہر روز قیامت ہماری شفاعت فرمائینگے۔ آپ کے روضہ اطہر میں آپ کے  
ساتھ حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبروں میں ہیں۔ ان صاحبوں پر بھی سلام پڑھو۔ مدینہ منورہ کی قبرستان کا نام  
جنت البقیع ہو۔ اس میں بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور شہیدوں کے مزار ہیں۔ وہاں جا کر سب پر باقاعدہ سلام پڑھ کر کسی قبر کا  
نہ بوسہ نہ سجدہ کرے۔ طواف کرے۔ اسیر حرم کا فرار و دور دوری و مداخلت شہیدان ہے سب پر سلام و فاتحہ پڑھے۔

(۲۵) وہابی وہی جو مدینہ منورہ میں جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کو سجدہ کرے۔ انکی جالی کو چومے  
آپ اپنی جایشیں مانگے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر جائے وہاں جتنے مزار ہیں سب کو سجدہ کرے۔

(۲۶) خفی وہی جو ہمیشہ پچ بوسے۔ کسی حالت میں جھوٹ نہ بولے۔ جھوٹے کو ذلیل قرار دے۔ اعتبار نہ کرے  
اور یقین رکھے کہ جھوٹ سب گناہوں کی جڑ ہے۔ قسم سچی اور جھوٹی کچھ نہ کھائے۔ جیب حج پر بغیر قسم کھائے  
اعتبار نہ کرے۔ مرنے والے کی قسم کھائے۔ دوسرے کسی کی قسم نہ کھائے۔

(۲۶) وہابی وہی جو حج بھی نہ بولے۔ جھوٹ حج سب میں بے دھڑک اللہ کی قسم کھائے۔ بلکہ سر



آئندہ اولاد اور جوانی کی شرم کھائے۔ بے قسم کھائے ہات نہ کرے۔

(۲۷) حنفی وہ جو کسی کی وہ بڑائی جو اسیں موجود ہو اسی کی پیچھے نہ پیچھے نہ بیان کرے۔ اسکو غیبت کہتے ہیں غیبت کرنے والا اپنے مرے بھائی کا گوشت کھاتا ہے اور جو بڑائی اسیں نہ ہوتے بیان کرے۔ یہ گناہ ہے جیسے کوئی سچا اور پکا حنفی ہو۔ اسکو وہابی کہے۔ یہ غیبت سے بھی بڑا ہے۔

(۲۸) وہابی وہ جو ہر کس و ناکس کی غیبت کیا کرے۔ خدا سے ڈرے اپنے عیب کو عیب نہ جانے دوسرے عیب بے دیکھے خوب بیان کرے۔ بقول سعدی سے باہم عیب غرضتیں ہمہ روز + وہ نکلا چوسے عیب اصحابی

(۲۸) حنفی وہ جو کسی کو گالی نہ دے بد و عائد کرے۔ خصوصاً جو پڑھا لکھا مولوی کہلاتا ہو وہ ہرگز نہ سے گالی نہ نکالے۔ کیونکہ گالی کبھی جاہلوں و زیلوں کا کام ہے جو علم کی شرافت حاصل ہونے پر بھی گالی لکھتی اپنے باپ دادا کی رسم نہ چھوڑے۔ تو اسکو جاہل سے بدتر جانے۔ بقول سعدی رحمۃ اللہ علیہ سے علم چنداں کہ بیشتر خوانی + چوں عمل در تونیت نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند چار پاسے بروکتا ہے چند + اُن تہی مغز را چہ علم و خبر + کہ برد ہنرم است یا دفتر جو مولوی و غلط میں گالی بکے۔ لعن ملعون کرے۔ اُسکے وظائف نہ جانے۔ بقول سعدی یقین رکھے سے او خلیشتن گم است کار سہری کند۔ یعنی وہ خود راہ بھولا ہوا ہے۔ کسکو راہ بتائے گا۔

(۲۸) وہابی وہ جو کافروں اور زیلوں کی طرح ہر بات میں گالی بکے۔ خدا سے ڈرے نہ آدمیوں سے شرم کرے۔ اُسکی کوئی بات لعن ملعون سے خالی نہ ہو جاہل لوگ ایسے پھکڑ بکنے والے مولویوں کی تعریف کر کے انکو پاؤں دینی کی طرح پھولا دیتے ہیں۔ اُن کے دل سے بڑے پرس قیامت بھولا دیتے ہیں۔ خدا کی پناہ۔ سعدی علیہ السلام فرماتے ہیں سے در اں روز کز فضل پر سند و قول + اَلْوَالِیُّ لِمَنْ رَاتِن بِلِزْ وَ دِہُول بچائے کہ دہشت خور نہ اہستیا + تو عذر گنہ را چہ داری بیا

(۲۹) حنفی وہ جو کسی مسلمان اور پڑوسیوں کو نہ ستائے جہاں تک ہو سکے اُن کو راحت پہنچائے۔

(۲۹) وہابی وہ ہے جو مسلمان اور پڑوسیوں کو ضرورت سے تمام کان اُکھولنے میں رہتا دشوار کر دے۔

(۳۰) حنفی وہ جو اپنی جود و بچوں کو مقدور بھر آرام سے رکھے جو آپ کہائے اُن کو کھلائے۔ جو آپ پیئے اُنکو پیخائے۔ وہ جو والد و اولادوں کا حق کھانے پینے شب باشی میں برابر رکھے۔ کسی پر جبر نہ کرے۔

(۳۰) وہابی وہ جو اپنی جود و بچوں کو جہاں تک ہوتا ہے۔ خود اچھا کھانا کھائے۔ عمدہ کپڑے پہنے



مرد ہوئے جو سے جو رہے۔ اگر سو کھا دے۔ یا جو کار کے کپڑے پٹے پرانے پھانے  
 وہ کھا دے پھانے۔ وہ جو روٹی ہوں تو ایک کی طرح جھاگ جاسے۔ دوسری کو کچھ نہ پوچھے۔ سمجھے۔  
 یہ سب پریش نہ ہوگی۔ اور کہے۔ اب تو آرام سے گزرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے۔  
 (۳۱) خفنی وہ جو ڈرامی کم سے کم چار انگل تک بڑھائے۔ اور موٹھیں گٹھائے۔ لبتے اوپر رکھے۔  
 (۳۲) وہابی وہ جو ڈرامی شدہ سے اجڑ خفی کر اسے۔ یا گلچھا رکھے۔ موٹھیں بڑھائے۔  
 (۳۳) خفنی وہ جو سرکا بال بالکل شدہ اسے۔ یا چھوٹا کر اسے۔ یا کان کی لوتک بڑھائے نہ خط بنو اسے  
 نہ چوکی رکھے۔

(۳۴) وہابی وہ جو خط یا چولہا بنو اسے۔ (۳۵) کے سر پر ہندوں کی طرح غازی میاں یا امام حسین  
 وغیرہ کی نسبت کی چوڑی رکھے۔

(۳۶) خفنی وہ جو بیجاہ ٹخنے سے اوپر رکھے۔ ٹخنہ نہ اٹھائے۔

(۳۷) وہابی وہ ہے جو بیجاہ تانچا پہنے کو ٹخنہ بلکہ جوتوں کو ڈھکار رکھے۔

(۳۸) خفنی وہ ہے جو مسلمانوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے دوسرا مسلمان جواب میں علیکم  
 ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے۔ دونوں تین تین نیکیاں پائیں۔

(۳۹) وہابی وہ جو مسلمان اور غیر مسلمان سب کو بندگی۔ آداب۔ کورنش۔ تسلیم کرے۔ ثواب عروم دے۔

(۴۰) خفنی وہ جو سب اسلامی کلمہ گو کو مسلمان گنے۔ رسولوں کے اختلاط سے کسی کلمہ گو کا فرق نہ کہے۔ دنیا

میں ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا حسین و بد و گار اور بد و بد و گوشیہ۔ تا وہابی نہ چیری ہی کیوں نہ ہوں۔ اسکی

انبات اور غیر نبات کا فیصلہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑے اور سوئے کہ ہندو باوجودیکہ سہ کر و دیوتا یعنی خدا کے

اقبال ہیں۔ کوئی کسی دیوتا کو پوتا ہے کوئی کیسکو تاہم آپس میں کوئی کسی سے نہیں رتا۔ باہم دودھ پینی کی طرح

لے رہتے ہیں مسلمان ایک خدا کے ماننے والے کیوں نہ ایک رہیں اور باہم اتفاق نہ رکھیں۔

(۴۱) وہابی وہ ہے جو اپنے خیال کے خلاف وہ اسلامی کلمہ گو کو مسلمان نہ جانے اس کے ساتھ دشمنی رکھے۔ اور جانتا کہ

پرسنچا اسکو ذات پانچا ہے۔ اور دوسری قوموں سے محبت کرے۔ مسلمانوں سے نفرت رکھے۔

## التامس مؤلف و خاتمہ کتاب ہذا

الحمد للہ علی مساندہ میں نے فضل الہی سے جبکہ جو پیش کتابیں تالیف کیں انہیں سے اکثر چھپ کر ہاتھوں ہاتھ